© rasailojaraid.com

تصریحات

© rasailojaraid.com

۱۲-۱۳-۱۴ / اپریل کو اقبال پارک لاہور میں کل پاکستان اہلحدیث کانفرنس منعقد ہوئی - بلاشبہ یہ ایک تاریخ ساز اور عظیم الشان کانفرنس تھی - جس نے یہ ثابت کر دیا کہ "قال اللہ و قال الرسول" کی صدائیں سننے والوں کیلئے اب نامانوس اور اجنبی نہیں ہیں - اور جاہلی رسوم و بدعات اور الحاد کی تاریکیوں میں ٹامک ٹوئیاں مارنے والے پھر سے اسی قندیل کی روشنی میں اپنی متاعِ [illegible] کو پا لینے کے لئے سفرِ نو کا آغاز کر چکے ہیں، جس کی بدولت چند صدیاں قبل ان کے اسلاف نے پوری دنیا سے اپنے خلوص و عظمت، جرأت و عزیمت، شجاعت و بسالت، دیانت و صداقت، امامت و عدالت، سیادت و قیادت اور نجابت و شرافت کا سکہ منوایا تھا —— اور ہمیں یہ کہنے میں باک نہیں کہ یقینِ محکم اور عملِ پیہم کے ساتھ یہ سفر اگر مسلسل جاری رہا تو ایک وقت آئیگا کہ ابلیسِ لعین کے ہاتھوں لٹے پٹے قافلے اس کارواں میں شامل ہو کر توحید و سنت کے پرچم کو لہراتے ہوئے دنیا کے آخری کونے تک یہ پیغام پہنچا سکیں گے کہ:

"ھو الذی ارسل رسولہ بالھدیٰ و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون"

ہمارے سامنے بیشمار مسائل ہیں جن میں شرک و بدعت، اخلاقی بے راہروی، معاشی بدحالی اور سیاسی ابتری سرِفہرست ہیں —— یہ امر انتہائی باعثِ مسرت و اطمینان ہے کہ اس کانفرنس میں سب سے زیادہ توجہ انہی مسائل پر مرکوز کی گئی اور ان سے عہدہ برآ ہونے کے لئے دیگر تجاویز کے علاوہ انتخابات سے قبل مکمل نفاذِ اسلام کی ضرورت پر زور دیا گیا۔

© rasailojaraid.com

ہماری رائے میں یہ موقف نہ صرف درست ہے بلکہ ہم یہ بات کامل وثوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ سیاست کی خاطر اگر دین کو داؤ پر لگا دیا گیا اور نفاذِ اسلام کو انتخابات کی بھینٹ چڑھا دیا گیا تو خدانخواستہ اس خطۂ ارض میں وہی تاریخ دہرائی جائے گی جس کے بدترین مناظر اس سے قبل چشمِ فلک نے بغداد، غرناطہ، سمرقند و بخارا اور مشرقی پاکستان کی سرزمین پر دیکھے ہیں۔

۷۷ء کے انتخابات بالکل شروع میں حسبِ معمول صرف انتخابات ہی تھے — لوگ قیادت میں واضح تبدیلی کے خواہاں ضرور تھے لیکن اس کیلئے کوئی راہ انہیں نظر نہ آتی تھی۔ قومی اتحاد کی تشکیل نے لوگوں کو دلچسپی لینے پر مجبور کر دیا۔ بعد میں اتحاد کی طرف سے اسلام کا نعرہ لگا تو لوگ سنجیدہ ہو گئے — پھر جب انتخابات ہوئے تو توقع کے بالکل برعکس غلط نتائج نے اس سنجیدگی کو احتجاج میں بدل دیا — اور پھر جب تحریک چلی تو جاں نثاروں نے خون کا نذرانہ دے کر اسے حق و باطل کا معرکہ بنا دیا — لیکن جب یہ معرکہ سر ہو گیا تو سب سے قبل غیر مستقل مزاجی کا ثبوت تحریکِ استقلال نے دیا — پھر نو کے اس عدد کو دوسری مرتبہ ان جبہ و دستار والوں نے توڑا جو اپنی تقریروں میں اس عدد کو اٹوٹ ثابت کرنے کے لئے ہزاروں اور لاکھوں تک کی ضربیں دیتے رہے تھے — جو یہ مطالبہ کیا کرتے تھے کہ اگر وہ اتحاد سے الگ ہوئے تو ان کے خلاف تحریک چلائی جائے — اب یہ اپنے محاسبہ سے بچنے کیلئے نہایت ڈھٹائی سے دوسروں کے دورِ اقتدار کے قرطاسِ اسود شائع کرنے کا اعلان کر رہے ہیں —!

تیسرے نمبر پر قوم کو جمہوریت کا درس دینے والی نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی، تھی، جو اتحاد کو توڑ کر الگ ہو گئی — اور بقیہ قومی اتحاد جو تین سیاسی پارٹیوں کے الگ ہو جانے سے "مزید مضبوط" ہو گیا تھا، اب اپنے میں شامل ایک جماعت مسلم لیگ میں سے "اصلی"، "صحیح" اور "خالص" کی تمیز کرنے میں پریشان ہو کر رہ گیا ہے!

یہ تسلیم کہ قومی اتحاد نے وقت کی نزاکت کو ملحوظ رکھتے ہوئے موجودہ حکومت میں شامل ہو کر اس سے مخلصانہ تعاون کیا، لیکن اس سٹیج سے بار بار یہ آواز بلند ہوتی رہی کہ "ہم نے حکومت میں شامل ہو کر اپنا سیاسی کیریئر داؤ پر لگا دیا ہے" اور بالآخر اپنے دین و ایمان "جمہوریت" کی خاطر یہ کہہ کر حکومت سے علیحدگی اختیار کر لی گئی کہ حکومت میں شمولیت کے دو بڑے مقاصد (نفاذِ اسلام اور انتخابات کی تاریخ کا تعین) پورے ہو چکے، لہٰذا اب خدا حافظ!

سوال یہ ہے کہ کیا واقعی اسلامی حکومت کا قیام عمل میں آ چکا ہے! — کیا اسلامی مملکت میں جرائم اسی طرح ہوتے ہیں جس طرح آجکل ہو رہے ہیں؟ کیا وہاں شرک و بدعت کے بھوت اسی طرح ننگے ناچتے ہیں؟ کیا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ایک اسلامی مملکت کی سیاسی اقدار وہی ہوتی ہیں، جن کا ثبوت ہمارے ہاں آئے دن پیش کیا جا رہا ہے؟ ___ ہم صرف یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہاں نفاذِ اسلام کا آغاز واقعتہً ہو چکا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی حقیقت ہے کہ نفاذِ اسلام اب "مسئلہ" کی منزل سے گزر کر ایک "چیلنج" کی حیثیت اختیار کر چکا ہے، جس کے لئے پہلے سے زیادہ سعی و جہد کی ضرورت ہے، تو پھر صرف آغاز پر ہی قانع اور مطمئن ہو جانا کہاں کی دانشمندی ہے؟ ___ آخر "صرف منتخب حکومت ہی عوام کے مسائل حل کر سکتی ہے"۔ میں کونسی رمز پوشیدہ ہے اور موجودہ حکومت سے بدستور تعاون کی صورت میں یہ مسائل کیوں حل نہ ہو سکتے تھے جبکہ حالیہ پیش رفت بھی اسی صورت میں ہو سکی ہے؟

___ سیاسی کیرئر داؤ پر پہلے نہیں لگا تھا، کہ یہ صرف چند آدمیوں کی سوچ تھی لیکن اس ملک کے کروڑوں عوام کی یہ رائے ہے کہ سیاسی کیرئر اب داؤ پر لگا ہے جبکہ نفاذِ اسلام کو انتخابات کی قربان گاہ پر لا کھڑا کر دیا گیا ہے ___ منزّل من اللہ آپ کے یہ انتخابات نہیں، نفاذِ اسلام ہے ___ عوام کا مطالبہ بھی انتخابات کی بجائے نفاذِ اسلام ہی ہے ___ لوگ تو صرف امن و سکون چاہتے ہیں، جان و مال اور عزت و عصمت کی حفاظت انہیں مطلوب ہے۔ اور انہیں یہ یقین ہو چکا ہے کہ یہ تحفظ انہیں صرف اور صرف اسلام مہیا کر سکتا ہے۔ جبکہ انتخابات نے انہیں سیاسی بے چینی، لوٹ مار، قتل و غارت اور معاشی بدحالی کے علاوہ اور کوئی تحفہ آج تک نہیں دیا ___ اور اگر مارشل لاء حکومت سے سیاسی پارٹیوں کا اتحاد جرم ہے تو یہ جرم تو سرزد ہو چکا، اب جن لوگوں کے سامنے حکومت سے علیحدگی کی صورت میں اس جرم کی صفائی پیش کی جا رہی ہے، وہ انہیں کبھی نہ بخشیں گے بلکہ اسے سیاسی داؤ کی حیثیت سے ہمیشہ آزماتے رہیں گے کہ ان کا کام ہی یہ ہے "نہ کھیلیں گے نہ کھیلنے دیں گے"! ___ تو پھر ایسے لوگوں کی طعنہ زنی سے بچنے کے لئے راہِ صواب سے ہٹ جانا، کیا اسی کا نام استقامت و عزیمت ہے؟

ہم علیٰ وجہ البصیرت یہ کہہ سکتے ہیں کہ قومی اتحاد اگر پانچ جولائی، ۷۸ سے ہی موجودہ حکومت کو اپنی مخلصانہ خدمات اور تعاون سونپ دیتا تو آج اس ملک میں مکمل اسلامی نظام نافذ ہو چکا ہوتا اور تاج و تخت قومی اتحاد کے قدموں میں پڑے ہوتے، دریں حالیکہ پوری ملتِ اسلامیہ کی دعائیں بھی اس کے شاملِ حال ہوتیں ___ یقین جانئے، اس صورت میں وہ اقتدار کی مسند سے الگ ہونا بھی چاہتا تو عوام ہرگز اسے اس کی اجازت نہ دیتے ___ لیکن آج؟

نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم،

نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے!

ممکن ہے ہمارے ان خیالات سے [illegible] کو (۱) [illegible] اختلاف ہو، لیکن اقبال پارک

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے وسیع میدان میں ملک کے اطراف و اکناف سے آکر اہلحدیث کانفرنس میں شریک ہونے والے لاکھوں فرزندانِ توحید کو ہم یہ یقین دلانا چاہتے ہیں کہ یہ صرف آپ کی آواز نہیں، اس ملک کے ہر امن پسند شہری کی آواز ہے ـــــ انہیں آپ کے اس پروگرام سے مکمل اتفاق ہے جو آپ نے اس کانفرنس میں پیش کیا، اس عہد کا پاس ہے جو آپ نے اس میدان میں اور عالمگیری مسجد کے وسیع صحن میں اپنے اللہ رب العزت سے کیا ـــــ پس آپ کے نام ہمارا ایک ہی پیغام ہے کہ آپ کا یہ سفر بہر طور جاری رہنا چاہیئے، جوش و ہوش کے ساتھ، وحدت و اتحاد کے ساتھ، خلوص و استقامت کے ساتھ، ـــــ یاد رکھئے! آپ کا صرف ایک ہی مقصد ہے اور وہ ہے انتخابات سے قبل مکمل نفاذِ اسلام، اور اس سلسلہ میں موجودہ حکومت سے مخلصانہ، رضا کارانہ اور پرجوش تعاون! ـــــ خدا آپ کا حامی و ناصر ہو، آمین!

(اکرام اللہ ساجد)

وی پی آرہا ہے!

گزشتہ ماہ جن احباب کو سالانہ چندہ کے خاتمہ کی اطلاع دی گئی تھی، ان کے نام عنقریب وی پی پی روانہ کیا جارہا ہے۔ یاد رہے کہ وی پی پیکٹ میں پرانا پرچہ ارسال کیا جائیگا کیونکہ زیرِ نظر تازہ شمارہ اس سے قبل ارسال کیا جاچکا ہوگا۔

امید ہے کہ قارئین وی۔پی۔پی وصول فرماکر شکریہ کا موقع اور دینی حمیت کا ثبوت دیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء!

جن احباب کی مدت خریداری اس ماہ (مئی ۷۹ء) ختم ہو رہی ہے، ان کے نام آنے والے رسالہ پر "آپ کا چندہ ختم ہے" کی مہر لگادی گئی ہے ـــــ اس اطلاع کے بعد پندرہ دن کے اندر سالانہ زرتعاون بذریعہ منی آرڈر روانہ فرمادیں یا آئندہ ماہ پرچہ بذریعہ وی۔پی۔پی وصول کرنے کیلئے تیار رہیں ـــــ خدانخواستہ آئندہ خریداری جاری نہ رکھنے کی صورت میں دفتر کو فی الفور مطلع فرمائیں۔ شکریہ! ـــــ والسلام!

(ناظمِ دفتر)

© rasailojaraid.com